تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

January 25, 2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ’صحت، انسانی حقوق اور آئین: ایک سماجی وقانونی تجزیہ‘ کے موضوع پرآن لائن لیکچر کا انعقاد

شعبہ سماجیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ’صحت، انسانی حقوق اور آئین: ایک سماجی وقانونی تجزیہ‘ کے موضوع پر مؤرخہ چوبیس جنوری دوہزار بائیس کوایک آن لائن لیکچر منعقد کیا ہے۔ پروفیسر تپن موہنتی نیشنل لا انسٹی ٹیوٹ، بھوپال نے یہ لیکچر دیا ۔ پروفیسر موہنتی سینٹر فارسوسیو۔ لیگل اسٹڈیز کے چیئر پرسن اور ڈپارٹمنٹ آف ڈسٹینس ایجوکیشن نیشنل لا انسٹی ٹیوٹ بھوپال کے ڈین ہیں۔

پروفیسر منیشا ترپاٹھی پانڈے، صدر شعبہ سماجیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے استقبالیہ خطبہ پیش کرتے ہوئے مدعو مقرر، فیکلٹی اراکین، اسکالرز اور طلبا کا استقبال کیا۔ انھوں نے کہا کہ ’ہندوستانی تاریخ میں یوم جمہوریہ کی بڑی اہمیت ہے اور آج کا خطبہ اسی یوم جمہوریہ کے حصے کے طور پر ہے‘۔ انھوں نے سامعین کے سامنے معزز مقرر کا تعارف پیش کیا جن کے اعزاز میں سامعین نے کئی مرتبہ تالیاں بجائیں۔

ہندوستان میں طبی ڈھانچے کی طرف حکومت کے اپروچ کے اردگرد لیکچر تھا۔ اس خطبہ کے توسط سے پروفیسر موہنتی نے ہندوستان میں ہیلتھ کیئر نظام کی تاریخ کو تلاش کرنے کے بعد اس سلسلے میں آئینی تناظر پر اپنی توجہ مرکوز کی۔ پروفیسر موصوف نے پرقوت لیکن تنقیدی تناظر کے ساتھ آئینی اہداف کے حصول میں پیش عملی کی ضرورت پر زور دیا۔ انھوں نے طبی حق کے قانون بنائے جانے کی وکالت کی۔ موجودہ بحران اور ٹیکہ کاری دونوں کو ملا کر بات کرتے ہوئے انھوں نے حقوق، بیرونی مداخلت سے تحفظ اور طبی سیکوریٹی جیسے سوالوں کے درمیان سول سوسائٹی کو حرکت میں لانے کے سلسلے میں کہا۔

لیکچر کے بعد سوال و جواب اور بصیرت افروز مباحثہ کا بہترین سیشن ہوا۔ صدر شعبہ کے ہدیہ تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ خطبے کو سننے کے لیے بڑی تعداد میں اسکالرز، طلبا اور فیکلٹی اراکین شریک ہوئے۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی